الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> iftikhar ali		Serial No :> 12321	
Address :> rawalpindi		Fatwa No :>	
Subject :> JAIZ-NAJAIZ		Date :> 6/3/2011	
Writer :>		Email :>	

assalamo alaikom
sawal ye he 1 admi motot bike ka is tareeqe par sale kar raha he k 25 adimion ki membership banata he our phir qura anadzi k zareyay har maheene jis ka b nam nikalta he us ko bike de deta he har member 2500 rope jama karata he our jis ka nam nikalta he bike lekar farigh ho jata he us ne phir our pese nai dene . baki jo log hen wo us waqt tak dete rahenge jab tak k un ka number nai ata. 25 member 2500 rope our 25 qura andazian . to is men ye hoga k pehle mah men 25 member phir 24 phir 23 to is tara har mah men 1 member ko bike milega ur wo nikalta jay ga .

سوال یہ ہیکہ ایک آدمی موٹر بائیک کا اس طریقہ پر فروخت کر رہا ہے کہ وہ 25 آدمیوں کی ممبر شپ بناتا ہے اور پھر قرعہ اندازی کے ذریعہ ہر مہینہ جسکا بھی نام نکلتا ہے اس کو بائیک دے دیتا ہے ہر ممبر 2500/= روپے جمع کراتا ہے اور جس کا نام نکلتا ہے بائیک لیکر فارغ ہو جاتا ہے اس نے پھر اور پیسے نہیں دینے۔ باقی جو لوگ ہیں وہ اسوقت تک دیتے رہیں گے جبتک کہ ان کا نمبر نہیں آتا - 25 ممبر 2500/= روپے اور 25 قرعہ اندازیاں تو اس میں یہ ہوگا کہ پہلے ماہ میں 25 ممبر پھر 24 پھر 23، اسی طرح ہر ماہ میں ایک ممبر کو بائیک ملے گی اور وہ نکلتا جائیگا۔

الجواب حامداً و مصلیاً

سوال میں مذکور اسکیم غرر اور قمار پر مشتمل ہونے کیوجہ سے ناجائز اور حرام ہے کیونکہ کسی بھی شخص کے علم میں یہ بات نہیں کہ اس کو موٹر سائیکل کتنے میں پڑیگی۔ جبکہ اگر نام جلد نکل آیا تو کم قیمت میں وہ موٹر سائیکل کا مالک بن جائیگا اور نام نہ نکلا تو اسکو موٹر سائیکل مہنگی پڑیگی اسلئے مذکور اسکیم میں حصہ لینے سے احتراز لازم ہے۔

کما فی الصحیح لمسلم: عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ
قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع
الحصاۃ وعن بیع الغرر (ص ۲/۲)۔

وفی الشامیۃ: (قولہ لانہ یصیر قمارا)
لأن القمار من القمر الذی یزداد تارۃ وینقص أخری
وسمی القمار قمارا لأن کل واحد من المقامرین ممن

(جاری ہے ...)

يجوز أن يذهب ماله الى صاحبه ويجوز

أن يستفيد مال صاحبه وهو حرام بالنص۔ (ص۳۰۳ ج ۶)۔

واللہ اعلم بالصواب

افتخار احمد عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

۱۸ / شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۴ شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح

عبد اللہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۵ شعبان ۱۴۳۲ھ

رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء

۱۲۳۲۱

5/9/11

جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]